O

جبر سے کوئی بھی آباد نہیں ہوتا ہے
خوف تہذیب کی بنیاد نہیں ہوتا ہے

توڑ کے نفس کی رسی کو جو تا عمر چلے
وہ بھٹک جاتا ہے آزاد نہیں ہوتا ہے

جس نے پامال زمینوں سے پرے جانا ہو
ایسے انسان کا استاد نہیں ہوتا ہے

تو کبھی انفس و آفاق کی گتھی سلجھا
قلب دھو لینے سے ہی شاد نہیں ہوتا ہے

روشنی پائی ہے جس دن سے نگاہوں میں عماد
تیرگی کا یہ سبق یاد نہیں ہوتا ہے

https://emad-ahmed.com/